السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کسی کے پاس سونا چاندی تین چار سال سے اتنا ہے کہ اس پر زکوۃ دینا (ضروری) بنتی ہے لیکن اس نے نہیں دی۔ اب سمجھ آگئی اور وہ زکوۃ دینا چاہتی ہے تو کس ریٹ کے مطابق زکوۃ دے؟ موجودہ ریٹ یا پچھلے سالوں کی ان کے ریٹ کے مطابق؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

موجودہ سالوں کی موجودہ ریٹ (سونے چاندی کی قیمت) کے مطابق اور سابقہ سالوں کی زکوۃ ان سالوں میں سونے چاندی کی قیمت کے مطابق ادا کرے اور سچے دل سے توبہ کرے استغفار کرے اور بے شک اللہ تعالیٰ غفور رحیم ہے۔

یاد رہے کہ ہر سال کی زکوۃ سے مراد اسلامی سال کی زکوۃ ہے جو محرم سے شروع ہو کر ذوالحجہ کی آخری تاریخ پر ختم ہو جاتا ہے اور اسے قمری سال بھی کہتے ہیں لہٰذا اس بات کا خاص خیال رکھیں اور انگریزی (شمسی) سال کا حساب لگا کر زکوۃ نہ دیں بلکہ چاند والے سال کا حساب لگا کر (مثلاً رمضان وغیرہ میں) زکوۃ دیں اور اس طرح شمسی سال کے مقابلے میں قمری سال میں چھتیس سال پر ایک سال کا فرق پڑ جاتا ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ علمیہ

جلد3۔ روزہ، صدقۂ فطر اور زکوٰۃ کے مسائل-صفحہ155

محدث فتویٰ